سب کو نوازتے ، اپنے والد بزرگوار کی سنت کو قائم رکھتے ہوئے۔ ۲۰ مئی کو حضرت مرحوم کے جانشین مولانا فضل الرحمان مجددی تشریف لائے اور طلبہ سے گرانمایہ خطاب فرمایا۔ ان کی گرمجوشی اور عالم اسلام کے لئے درد و سوز کے جذبات اور اندازِ بیان سے ظاہر ہوا کہ موصوف اپنے والد بزرگوار کی مسند رشد و اصلاح کے لئے انشاء اللہ نہایت اہل اور موزوں جانشین ثابت ہونگے۔ اور اپنے قابلِ فخر بزرگوں کی روایات قائم رکھ سکیں گے۔ دارالعلوم میں حضرت مرحوم کیلئے ایصالِ ثواب کیا گیا، حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مولانا محمد ابراہیم جان مدظلہٗ (افغانستان) کے نام اپنے تعزیتی ٹیلیگرام میں پورے دارالعلوم کیطرف سے اظہارِ تعزیت کیا اور حضرت مرحوم کے رفع درجات کی دعائیں ہوئیں، حق تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ مقامات قرب و رضا سے نوازے اور امام دعوت و عزیمت محی الاسلام حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے اس خاندان میں فاروقی رض دعوت و عزیمت کی نسبتیں جاری و ساری رہیں کہ اس وقت عالم اسلام زبانِ حال سے تڑپ تڑپ کر روحِ فاروقی کو پکار رہی ہے، اور برصغیر پاک و ہند نہایت شدت سے ایک اور مجدد الف ثانی کا محتاج ہے۔

---

۱۶ ربیع الثانی جمعرات کی شب ضلع سوات کے ایک اور روحانی مرشد اور بلند پایہ بزرگ نے حیاتِ جاودانی اختیار کی گو ان کی زندگی گوشۂ خمولت و گمنامی میں گذری مگر علمی اور روحانی لحاظ سے ایک بلند اور مثالی مقام کے مالک تھے۔ یہ بزرگ ضلع سوات کے علاقہ شامیزئی قصبہ جورہ کے رہنے والے تھے، اسمِ گرامی حضرت مولانا محمد قمر صاحب عرف جورہ استاد صاحب تھا۔ آپ اپنے وقت کے مشہور مصلح اور مجاہد صاحب کرامات بزرگ حضرت سنڈاکی بابا مرحوم کے خلیفہ مجاز اور زندگی بھر ان کے دست راست رہے۔ ریاست کے قیام سے قبل اپنے مرشد کے ساتھ بدعات و رسوم کی اصلاح اور خوانین وقت کے مظالم پھر انگریز کے سامراجی عزائم کے خلاف جہاد میں شریک رہے۔ حضرت سنڈاکی بابا نے ان میں علمی ذہانت کے آثار محسوس کئے تو انہیں تحصیل علم کے لئے ہندوستان بھیجا وہاں رامپور وغیرہ میں ایسی اعلیٰ علمی دسترس حاصل کی کہ علماء وقت علمی ادق مسائل میں ان کی طرف رجوع کرنے لگے، ریاست سوات کے قیام میں ان حضرات کا خاص حصہ رہا، طبیعت پر اپنے مرشد کی طرح احیاء سنت اور بدعات کے انسداد کا غلبہ تھا، عمر بھر ملک و ملت کی اصلاح میں لگے رہے۔ ہندوستان سے واپسی پر آبائی وطن جورہ کے ایک مشہور قاطع بدعات بزرگ اور محدث مولانا مفتاح الدین صاحب مصنف اصلاح الرسوم کے ساتھ رہائش اختیار کی، انہوں نے اپنی صاحبزادی